Estonia کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں ملک ایسٹونیا (Estonia) سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔ ایسٹونیا سے سات افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

☆ ایک خاتون لمیس عبدالجلیل صاحبہ (Lamees Abdeljalil) نے عرض کیا:

میں ایک فلسطینی ہوں اور ایسٹونین نوجوان سے شادی شدہ ہوں۔ میری تین بہنیں ہیں جو فلسطین سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کے لئے آئی ہوئی ہیں۔ میں دوسری دفعہ جلسہ میں شامل ہو رہی ہوں۔ پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہونے کے بعد جماعت کے بارہ میں بہت سے شکوک و شبہات لے کر واپس گئی تھی، لیکن اس دفعہ میں نے جلسہ کے دوران بہت دعا کی کہ خدا تعالیٰ مجھے سیدھے راستہ کی ہدایت دے اور اگر جماعت احمدیہ میرے لئے صحیح راستہ ہے، اور زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ ہے تو اللہ تعالیٰ مجھے خود ہی ہدایت دے۔ چنانچہ اگلے دن ہی میں نے بیعت کر لی۔ میرا خاوند احمدی نہیں ہے۔ ابھی بچے نہیں ہیں۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ اتنے لوگوں نے میرے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور میرے احمدی ہونے کے لئے دعا کی۔ گزشتہ سال مجھے جلسہ کی ساری تقاریر سننے کا موقع نہیں ملا تھا لیکن اس سال تمام تقاریر نہایت غور سے سنیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے یقین میرے دل پر پختہ کر دیا کہ یہی جماعت سچی ہے۔ چنانچہ میں نے بیعت کر لی اور تیسرے دن بیعت کی تقریب میں شامل ہوئی۔

موصوفہ نے عرض کیا: میں نے عورتوں کے درمیان ایسی محبت اور اخوت کا جذبہ پہلے کبھی کہیں محسوس نہیں کیا۔ مختلف ممالک سے آئی ہوئی خواتین سے میں نے تعلق بنایا جن سے شائد دوبارہ کبھی نہ مل سکوں لیکن ہمیشہ ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھوں گی۔ میرا یقین ہے کہ میرا احمدی ہونا اور اس جماعت سے ملنا یہ سب اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ہوا ہے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ میرے میاں کے لئے دعا کریں۔ والدہ کے لئے دعا کریں۔

اس پر **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** واپس جا کر اپنی والدہ کو بتائیں کہ میں نے بیعت کر لی ہے۔ آپ کا میاں تو ایسٹونین ہے۔ اس کو تو فرق نہیں پڑتا کہ آپ کا کونسا مذہب ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ میاں مسلمان ہے۔ دعا کریں کہ وہ بھی احمدی ہو جائے۔

اس پر **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایسٹونیا سے ایک مہمان Laura Reintam صاحبہ جلسہ میں شامل ہوئیں تھیں۔ موصوفہ نے دورانِ ملاقات عرض کیا کہ میں ماسٹرز کر رہی ہوں اور میں نے اسلام قبول کیا ہوا ہے۔

اس پر **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اسلام کے بارہ میں مزید مطالعہ کریں۔ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں جب امام مہدی آجائے تو اسے قبول کر لینا اور اُس کو میرا اسلام پہنچانا۔ پس آپ مزید مطالعہ کریں اور جماعت کی کتب پڑھیں اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد پر عمل کرنے والی بنیں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم کا وہ ترجمہ پڑھیں جو جماعت احمدیہ نے شائع کیا ہے۔ وہ ترجمہ زیادہ logical ہے اور بڑی وضاحت کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔

بعد ازاں موصوفہ نے عرض کیا کہ میں جلسہ سالانہ کے انتظامات سے نہایت متاثر ہوئی۔ ایسا لگتا تھا کہ اس کی انتظامیہ نے ہر قسم کی صورتحال کے لئے پہلے سے سب کچھ سوچ رکھا تھا۔ ہر قسم کی ضرورت اور مسائل کا حل موجود تھا۔ ایک مہمان کے طور پر میری عزت بھی کی گئی اور میرا ہر طرح سے خیال بھی رکھا گیا۔ میں نے جلسہ سالانہ کے عمومی ماحول کو بہت عمدہ پایا۔ شاملین جلسہ پُر امن، دوستانہ اور مدد کرنے والے تھے۔ مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے کہ میری بہت سے اچھے لوگوں سے ملاقات ہوئی جو کہ جماعت کے بارے میں اپنے تجربات پر جوش طریقے سے بتاتے رہے۔

میں نے جلسہ کی تمام تقاریر سنیں اور بالخصوص امام جماعت احمدیہ کے خطابات سے خوب حظ اٹھایا جو کہ موجودہ حالات کے بارہ میں تھے۔ ان خطابات کا پیغام نہایت واضح تھا۔ ان میں نئے خیالات تھے اور نئی سمجھ تھی جو میں اپنے ساتھ واپس لے کر جاؤں گی۔

اس جلسہ کا پیغام اور امام جماعت احمدیہ کا اختتامی خطاب بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتا ہے، اور اس کا مجھ پر ایک خاص اثر ہے۔ یہ واقعی دل کو چھو جانے والا تجربہ تھا۔

ملاقات کے آخر پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ایسٹونیا کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام ایک بجے تک جاری رہا۔